یہ عجز و انکساری نہیں حقیقت ہے کہ میں اِس اہم ذمہ داری کی اہلیت و صلاحیت نہیں رکھتا اور پھر میری ذاتی و کاروباری اور بالخصوص چیچہ وطنی کی مقامی جماعت اِس کے ماتحت اداروں کی نگرانی اور ہمہ پہلو ذمہ داری اور علاقائی دینی و جماعتی ذمہ داریوں کے بعد میرے پاس کچھ وقت بچتا ہی نہیں ہے سب حضرات کے سامنے یہ جائز عذر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اس سب کچھ کے باوجود ان شاء اللہ تعالیٰ میں جمیع امور میں ہر ممکن تعاون و سعی جاری رکھوں گا لیکن اِس دفعہ مجھے باضابطہ اِس اہم ذمہ داری کے بارے میں رخصت عنایت فرما دی جائے حضرت پیر جی سمیت تمام بڑوں اور چھوٹوں کے سامنے محض اللہ کے سہارے پر میں بے بس ہو گیا۔

جب اِس اہم ذمہ داری کے پس منظر اور پیش منظر پر نظر ڈالتا ہوں تو روزانہ اعصاب کو شل ہوتے پاتا ہوں اور حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ کا بار بار فرمانا بہت یاد آتا ہے کہ ''بڑوں کی موت نے ہمیں بڑا بنا دیا''۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مجھے حوصلہ اور استقامت عطا فرمائیں اور اس ذمہ داری سے اچھے انداز میں عہدہ برا ہونے کی توفیق سے نوازیں آمین یارب العالمین! یہ سارا کام وابستگانِ احرار کے بھرپور تعاون سے ممکن ہوسکتا ہے، جملہ ماتحت شاخوں کو صورتحال کا حقیقی ادراک کر کے مرکز کے ساتھ بہتر رابطے اور شاخوں کو زیادہ فعال بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ آنے والے دنوں میں ہم اپنے اہداف کی طرف مزید آگے بڑھ سکیں خصوصاً قوم کو امریکی غلامی سے نجات دلانے اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کو تیز کرنے اور عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے کام کو منظّم کرنے میں آسانی پیدا ہو۔ امیر مرکزیہ نے اپنے دستوری اختیارات کے تحت پروفیسر خالد شبیر احمد، صوفی غلام رسول نیازی اور قاری ظہور الرحیم کو نائب امراء، راقم الحروف نے سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس کو نائب ناظمین جبکہ مرکزی ناظم نشریات قاری محمد یوسف احرار نے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور مرزا محمد یاسر عبدالقیوم کو نائب ناظمین نشریات نامزد کیا ہے۔

قارئین ''نقیبِ ختمِ نبوت'' اور وابستگانِ احرار کے علاوہ اکابر علماءِ حق، بزرگانِ ملت اور تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ ہمیں خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ رب العزت قائدِ احرار حضرت پیر جی مدظلہ کی قیادت میں ہمیں بزرگوں کی اس حریت پسند جماعت کے سابقہ کردار کو زندہ کرنے کی ہمت اور توفیق سے نوازیں۔ (آمین-یارب العالمین)

حضرت مولانا محمد انظر شاہ کشمیری کی رحلت

مجلس احرار اسلام ہند کے سرپرست اور محدثِ کبیر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ کے جانشین مولانا محمد انظر شاہ کشمیری ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ، ۲۶ اپریل ۲۰۰۸ء بروز ہفتہ ۱۱ بجے دن گنگا رام ہسپتال دہلی میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت انظر شاہ کشمیری رحمہ اللہ ہندوستان کے معروف اور جیّد عالم دین تھے۔ وہ اپنے عظیم والد ماجد کی روایات اور مسندِ علم کے امین اور مجلس احرار کے محسنوں میں سے تھے۔ رسالہ پریس جا رہا تھا کہ اُن کے انتقال کی خبر معلوم ہوئی۔ فوری طور پر ہندوستان فون کر کے امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مولانا محمد عثمان لدھیانوی اور حضرت کشمیری کے فرزند محترم احمد خضر شاہ صاحب سے اظہارِ تعزیت کیا۔ تفصیلات آئندہ شمارے میں۔ حق تعالیٰ اُن کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے۔ آمین (مدیر)